انھیں کیوں نہ ملتا جبکہ اس کے دینے والے عیسائی مذہب کے پیروکار ہیں لیکن ہم مسلمانوں کے لئے ان کی شخصیت میں جو دیکھنے کی بات ہے وہ ہے ایثار کا شرافت جذبۂ خدمتِ خلق، قربانی، ایثار ہے اپنے مذہب کی تبلیغ انھوں نے اسی جذبہ و ایثار اور قربانی کے ساتھ خدمت خلق کے راستے سے کی جو ایک سعی میں شامل ہے۔ اپنا بچپن، اپنی جوانی، اپنی رشتہ داری عزیزداری سب کچھ اس ایثار کی تینتیس خاتون نے اپنے مذہب کے لئے نچھاور کردیا ۱۹۱۰ء میں پیدا ہوئی یہ خاتون ۱۹۲۸ء میں مکمل طور پر اپنے کو خدمت خلق وانسانیت کے راستے سے اپنے مذہب کے سپرد کرچکی تھی اپنی تمام خواہشات اپنی تمام تمنائیں اس نیک خاتون نے اپنے مذہب کو دیدی ہیں۔ یہ بہت بڑا مجاہدہ ہے اس خاتون کا، اپنے مذہب پر سچے دل سے قربانی نے انھیں ہماری طرف سے خراج عقیدت کا مستحق بنا رہا ہے۔

---

۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو بابری مسجد گرانے والے بڑے لوگوں کا انجام کار قانون کی گرفت میں لانے کا انتظام شروع ہوگیا ہے دیر سے ہی سہی لیکن رسمی طور پر ۴۹ لوگوں کے خلاف مقدمات سی بی آئی کے ذریعہ خصوصی عدالت میں دائر ہوگئے ہیں۔ عدالت نے ۷ اکتوبر ۱۹۹۳ء کی تاریخ مقرر کی ہے مزید سنوائی کے لئے اس سے جہاں ایک طرف یہ بات صحیح ثابت ہوئی ہے کہ ہندوستانی قانون میں انصاف ہے اور یہاں کے عوام میں سیکولر نظریات کے حامیوں کی اکثریت ہے اور وہ کسی بھی مذہب کے خلاف کسی بھی شخص کے اقدام کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور کانگریس